© rasailojaraid.com

کتاب ہر اعتبار سے قابلِ دید اور لائق مطالعہ ہے، کتابت میں کہیں کہیں غلطیاں رہ گئی ہیں ہسٹاریکل سوسائٹی اپنی کتابیں انگریزی میں چھاپتی ہے یہ کتاب بھی انگریزی ہی میں ہے لیکن کیا اچھا ہو، اگر اردو کی طرف بھی توجہ کی جائے، جو اس ملک کی بہر حال قومی زبان ہے۔

کتاب کی ضخامت انڈکس سمیت ۱۳۰ صفحے ہے، قیمت چھ روپے آٹھ آنے، جو زیادہ ہے، ملنے کا پتہ : پاکستان ہسٹاریکل سوسائٹی، ۳۰، نیو کراچی ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۵۔

قرآن کا نظریۂ سلطنت | یہ پروفیسر ہارون خاں شروانی کے ایک انگریزی مقالہ کا ترجمہ ہے، جسے سید الحق صاحب عمادی نے کیا ہے، ترجمہ شستہ اور رواں ہے، کتاب کا موضوع نام سے ظاہر ہے لیکن اس موضوع کے لیے بڑے وسیع مطالعہ کی ضرورت ہے، اور ہمیں مسرت ہے کہ پروفیسر شروانی نے یہ مقالہ لکھ کر ثابت کر دیا کہ وہ اسلام کے علمی اور تبلیغی سرمایہ پر وسیع نظر رکھتے ہیں، انداز گفتگو عالمانہ ہے، پروفیسر شروانی نے چھوٹے سائز کے سوا سو صفحے کے مختصر سے رسالے میں اپنے موضوع کے ساتھ انصاف کرنے کی پوری کوشش کی ہے، لیکن موضوع اتنا وسیع اور ہمہ گیر ہے کہ ایجاز و اختصار نے اس میں ایک طرح کی تشنگی پیدا کر دی ہے، پھر بھی مجموعی حیثیت سے غور و فکر کے کئی پہلو نظر کے سامنے آجاتے ہیں سائز ۳۰×۲۰/۱۶ ضخامت ۱۲۵ صفحے، قیمت ایک روپیہ چار آنے، کتابت، طباعت، کاغذ، جلد عمدہ، ملنے کا پتہ، آئینۂ ادب چوک مینار، انارکلی لاہور۔

ثقافت کی تلاش | یہ نسیم حجازی صاحب کا بقول ان کے ایک "طویل اور مختصر قہقہہ ہے" جس میں کامریڈ ۹ اور کامریڈ ۱۰ کی مکمل سرگزشت بطرز ڈرامہ بیان کی گئی ہے، اپنے قہقہہ کی طرف بھی خود حجازی صاحب نے نشان دہی کر دی ہے:

"میرا مقصد ان دنوں کی یاد تازہ رکھنا ہے جب ہمارے ترقی پسند احباب طبلوں کی تھاپ اور گھنگروؤں کی چھنا چھن کو اس نوزائیدہ مملکت کی بنیادیں ہلا دینے کے لیے کافی سمجھتے تھے"!

حجازی صاحب ایک مخصوص طرز نگارش کے مالک ہیں اور یہ طرز اپنی پوری رعنائی کے ساتھ اس تحریر میں موجود ہے۔ قیمت دو روپے آٹھ آنے سائز ۳۰×۲۰/۱۶ ضخامت ۱۵۰ صفحے، ملنے کا پتہ ملک دین محمد اینڈ سنز بل روڈ لاہور۔

آبِ رواں | اس نام سے سید شمیم رجز ایم اے نے قرآن حکیم کے مطالب و مفاہیم بصورت نظم اردو میں منتقل کرنے کا سلسلہ شروع کیا ہے، مولانا احتشام الحق تھانوی، مولانا ابو الاعلیٰ مودودی، علامہ

© rasailojaraid.com